P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

Y کیٹیگری میں منظور شدہ

شمارہ: ۲۰
(جولائی تا دسمبر ۲۰۲۳ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk
برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۲۰، جولائی تا دسمبر ۲۰۲۳ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست
پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تنظیم الفردوس　ڈاکٹر تہمینہ عباس　ڈاکٹر انصار احمد　ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر صفیہ آفتاب　ڈاکٹر عظمیٰ حسن　ڈاکٹر شمع افروز　ڈاکٹر محمد ساجد خان
ڈاکٹر صدف فاطمہ　ڈاکٹر ذکیہ رانی　ڈاکٹر خالد امین　ڈاکٹر عائشہ ناز

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جینابڑے (بھارت)
ڈاکٹر علی بیات (ایران)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سوئیڈن)
ڈاکٹر شفیق ویرانی (کینیڈا)

قومی

ڈاکٹر انوار احمد (ملتان)
ڈاکٹر یوسف خشک (خیر پور)
ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)
ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

فہرست

❄ اداریہ	عظمیٰ فرمان	۵
۱۔ احمد حسین قمر کا ''طلسمِ نارنج''	رفاقت علی شاہد/ ڈاکٹر سیّد تنویر حسین/ محمد اعجاز تبسم	۷
۲۔ مثنویاتِ امیر کا عہد اور اُن کا ذہنی اور فکری ادراک	سدرہ اشرف	۳۰
۳۔ اردو تحقیق کی روایت میں تحقیقی مجلّے ''بنیاد'' کا کردار	شمسہ صباحت	۴۸
۴۔ عالمی رزمیہ شاعری کے تناظر میں حفیظ جالندھری کے ''شاہ نامۂ اسلام'' کا تحقیقی مطالعہ	عنبر فاطمہ عابدی	۶۹
۵۔ تربیت اور کردار سازی فکرِ اقبال کی روشنی میں	فائزہ زہرا مرزا	۸۴
۶۔ ادب، ثقافت اور مقامیت موسمیاتی بدلاؤ اور ماحولیاتی تنقید (بنیادی ڈسکورس)	محمد اشرف/ ڈاکٹر عمران ازفر	۱۰۷
۷۔ احمد ندیم قاسمی اور حبیب جالب کی شاعری میں سماجی شعور کا تقابلی مطالعہ	مصطفیٰ عباس/ ڈاکٹر ثمرہ ضمیر	۱۲۵
۸۔ مرزا اطہر بیگ کے ناول ''غلام باغ'' میں جادوئی حقیقت نگاری کا تجزیاتی مطالعہ	نور عفیفہ سیّد/ ڈاکٹر بی بی امینہ	۱۳۸

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔	بی بی امینہ، ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد
۲۔	ثمرہ ضمیر، ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر، وفاقی اردو یونی ورسٹی، کراچی
۳۔	رفاقت علی شاہد، ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، لاہور گیریژن یونی ورسٹی، لاہور
۴۔	سدرہ اشرف	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۵۔	سیّد تنویر حسین، ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، لاہور گیریژن یونی ورسٹی، لاہور
۶۔	شمسہ صباحت	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۷۔	عنبر فاطمہ عابدی، ڈاکٹر	لیکچرار اردو، شہید ذوالفقار علی بھٹو یونی ورسٹی آف لا، کراچی
۸۔	عمران ازفر، ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو زبان و ادب، سرگودھا یونی ورسٹی
۹۔	فائزہ زہرا مرزا، ڈاکٹر	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ فارسی، جامعہ کراچی
۱۰۔	محمد اشرف، ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ گریجویٹ کالج آف سائنس، ملتان
۱۱۔	محمد اعجاز تبسم، ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، لاہور گیریژن یونی ورسٹی، لاہور
۱۲۔	مصطفیٰ عباس	لیکچرر، شعبۂ اردو، قراقرم انٹرنیشنل یونی ورسٹی، گلگت بلتستان
۱۳۔	نور عفیفہ سیّد	پی ایچ ڈی اسکالر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

اداریہ

الحمد للہ! امتزاج کا بیسواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔

ادب اور تحقیق کے مسلسل بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں، اردو زبان میں تحقیق کرنے والوں کو ایسے نئے چیلنجوں کا سامنا ہے جو طریقۂ کار اور نقطۂ نظر دونوں پہ غور وفکر کے ساتھ نظر ثانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ طریقۂ کار پہ بات کی جائے تو تدریس اور ابلاغیات کے علاوہ کسی اور اطلاقی پہلو پہ توجہ کم ہی کی گئی ہے۔ جبکہ جامعات کے محقق طلبہ کے پاس یہ سنہرا موقع موجود ہے کہ وہ طب، تجارت، جرمیات، قانون، فنونِ لطیفہ، سفارت کاری وغیرہ میں ادب یا زبان یا دونوں کی اطلاقی صورت کا مطالعہ اور تجزیہ کر سکیں۔

تعلیمی تحقیق کا دائرہ وسیع ہونے اور مواد کی فراہمی میں آسانیوں کے باوجود بہت سے موضوعات ہماری تحقیق میں اچھوتے ہیں یا کم منتخب کیے جاتے ہیں۔ جہاں تدوین جیسی اہم روایت بھی نظر انداز کی گئی ہے وہیں اطلاعاتی اخلاقیات، ماحولیات، جدید نفسیات، یا پوسٹ ہیومنسٹ ادب جیسے نظریات بھی ابھی ہمارے تجزیۂ تحقیق میں نئے یا اپنے ابتدائی مراحل میں ہیں۔ غیر معروف تحقیقی شعبوں کی کشش اپنی جگہ لیکن یہ موضوعات متقاضی ہیں کہ ایک پیچیدہ دنیا کی گہری تفہیم کی کوشش کی جائے۔

متنوع علوم اور بڑھتی ہوئی ڈیجیٹائزیشن ایسے نامعلوم علاقے ہیں جن میں داخل ہوئے بغیر چارہ نہیں ہے۔ ہم تحقیقی توقعات اور تغیر پذیر تعلیمی تقاضے پورا کرنے کے ساتھ اس فکر میں بھی ہیں کہ ان جدید تقاضوں اور اپنی روایت کے درمیان توازن پیدا کیا جائے۔ گویا ہمارے محققین کو ڈیجیٹل دنیا میں لسانی باریکیوں، ثقافتی نمائندگی اور ادبی ورثے کے تحفظ کی پیچیدگیوں کو بھی سمجھنا ہے اور گہری آگہی کے ساتھ ان ابھرتے ہوئے مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔ اسی طرح ہم سب مل کر ایک ایسے مستقبل کی تشکیل کر سکتے ہیں جہاں اردو ادب عالمی علمی گفتگو میں اپنا جائز مقام حاصل کرے۔ یہ سب کچھ مشکل تو ہے۔ آئے دن تبدیل ہوتی تعلیمی پالیسی، اساتذہ اور جامعات کے تنگ ہوتے ہے دائرہ کار اور جلد سند لینے کی ترغیبات اسے مزید مشکل بنا دیتی ہیں لیکن یہ سب ان لوگوں کے لیے دلچسپ ہے جو نامعلوم سرزمین پہ قدم رکھنے اور انسانی علم کے مسلسل پھیلاو میں حصہ لینے کے خواہشمند ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان

(مدیرِ اعلیٰ)